

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
اگر آدمی اپنی بیوی کو طلاق دے اور اس کی اور بھی بیویاں ہوں تو ہم نے اس کے متعلق سنا ہے کہ اگر وہ خود اسے طلاق دے گا تو اس کی باقی بیویوں کو بھی طلاق ہو جائے گی لیکن اگر وہ اسے طلاق دینے کے لیے کسی کو وکیل بنائے گا تو پھر دوسری بیویوں کو طلاق نہیں ہوگی۔ تو آپ اس بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!
- اے میری سائلہ بہن! یہ بات جو آپ نے سنی ہے کہ اگر آدمی اپنی کسی ایک بیوی کو طلاق دے تو باقی بیویوں کو بھی طلاق ہو جائے گی صحیح نہیں بلکہ یہ عوام میں ہی مشہور بات ہے اور انسان کو ایسی باتوں پر اعتماد نہیں کرنا چاہیے بلکہ اس کے پاس اہل علم موجود ہیں اور وہ ان سے رابطہ کر کے ان سے دریافت کر سکتا ہے۔
اور آدمی کی جب زیادہ بیویاں ہوں اور وہ ان میں سے کسی ایک کو طلاق دے تو وہ بدلتا خود طلاق دے تو باقی بیویوں کو طلاق نہیں ہوگی بلکہ وہ اس کے نکاح میں باقی رہیں گی۔ بالفرض کسی شخص کی چار بیویوں ہوں اور وہ ان میں سے ایک کو طلاق دے دے تو باقی تین کو طلاق نہیں ہوگی اور اگر وہ دو طلاق دے دے تو باقی دو کو نہیں ہوگی۔ اور اگر وہ تین کو طلاق دے دے تو باقی ایک کو طلاق نہیں ہوگی۔
عوام الناس کو بھی ایسے فتوؤں کو نہیں پھیلانا چاہیے کہ جو اہل علم سے نہ سنے گئے ہوں کیونکہ ایسی باتیں جو عوام میں مشہور ہوتی ہیں اور وہ ایک دوسرے تک ان باتوں کو منتقل کرتے چلے جاتے ہیں عموماً جھوٹ ہی ہوتی ہیں اور ان کی کوئی اصل نہیں ہوتی لہذا ایسی باتوں سے بچنا اور اہل علم سے سوال کرنا واجب ہے۔ (عوام میں مشہور ضعیف اور من گھڑت روایات کی پہچان کے لیے راقم الحروف کی کتاب "100 مشہور ضعیف احادیث" کا مطالعہ مفید ہے۔) (مرتب)
کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

فَإِذَا طَلَّقَ الْإِنْسَانُ نِسَاءً فَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَعَالَى إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ... سورة النحل ٤٣

"اگر تمہیں علم نہ ہو تو اہل علم سے پوچھ لیا کرو۔" (شیخ ابن عثیمین)
حدامہ عنہمی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 432

محدث فتویٰ